ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آر بی آئی/2020-21/16   6 اگست 2020

ڈی او آر نمبر۔بی پی۔بی سی 3/21.04.048/2020-21

سبھی کمرشیل بینکیں

(بشمول اسمال فائینینس بینکیں، لوکل ایریہ بینکیں اور علاقائی دیہی بینکیں)

سبھی پرائمری (شہری) کوآپریٹیو بینکیں/ اسٹیٹ کوآپریٹیو بینکیں/ ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹیو بینکیں)

سبھی آل انڈیا مالیاتی ادارے

سبھی غیر بینکنگ مالیاتی کمپنیاں (بشمول ہاؤسنگ فائینس کمپنیاں)

محترم/محترمہ!

کووڈ-19 سے جڑی مشکلات کے لئے عزم کا سہارا (ریزولیوشن فریم ورک)

ریزرو بینک آف انڈیا (مشکل دباؤ والے اثاثوں کے سہارے کے لئے پروڈینشیل فریم ورک) ڈائرکشنس 2019، مورخہ 7 جون 2019 (پروڈینشیل فریم ورک) اصولوں کی بنیاد پر بارووَرس کی عدم ادائیگی جو عام حالات میں ہوتی ہے، کو مخاطب کرتے ہوئے ایک ریزولیوشن فریم ورک (مسئلہ کے حل کے لئے سہارا) دیتا ہے۔ کوئی بھی ریزولیوشن پلان پروڈینشیل فریم ورک کی گائیڈ لائنس کے تحت ہی لاگو کیا جاتا ہے جس میں بارووَرس (قرض لینے والے) کو مالیاتی دقتوں سے نکالنے کے لئے کچھ رعایتیں دی جاتی ہیں تاکہ ان کی اثاثوں کی درجہ بندی کم نہ ہو جائے سوائے اس کے ساتھ ملکیت میں کوئی تبدیلی ہو۔ ایسے میں اس بات کی اجازت ہوتی ہے کہ اثاثہ کی درجہ بندی ایک معیار کے مطابق مجوزہ شرائط کے ساتھ اپ گریڈ بنی رہے۔

2: کووڈ-19 مہلک وبا کی وجہ سے معیشت میں تنزلی (کمی) پورے ملک میں بارووَرس کو مالی مشکلات میں مبتلا کر دیا ہے۔ لگاتار مشکلات بہت سی فرموں کے لئے لمبے عرصہ تک زندگی اور موت کا سوال بنی رہ سکتی ہیں، بہت سی فرمیں جن کا موجودہ پروموٹرس کے تحت ٹریک ریکارڈ بہت اچھا ہے وہ بھی قرض کے بوجھ کی وجہ سے نقدی کی کمی سے جوجھ رہی ہیں۔ اس طرح کے اثرات کی وجہ سے پورا ریکوری پروسیس (قرضوں کی واپس ادائیگی) لڑکھڑا گیا ہے اور مالیاتی استحکام پر خطرات منڈرانے لگے ہیں۔

3: مندرجہ بالا حالت پر غور کرتے ہوئے اصل سیکٹر کو زندگی دینے کے ارادہ سے اور بارووَرس پر اس کے اثرات کو کم کرنے کے لئے یہ طے کیا گیا ہے کہ پروڈینشیل فریم ورک کے تحت ایک کھڑکی (راستہ) دی جائے جس سے قرض دینے والے ادارے، اہل کارپوریٹس کو بغیر ان کی مالکانہ حقوق کو تبدیل کئے ہوئے ایک ریزولیوشن پلان تیار کریں اس وقت جب ان کی صنعتوں کو ایک معیاری درجہ میں رکھا جا سکے۔ ان سہولیات کی تفصیل ''اینکس'' دی گئی ہیں۔

4: قرض دینے والے ادارے اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ سہولت صرف انہیں بارووَرس کو دی جائیں جو کووڈ-19 سے متاثر ہوں۔ مزید یہ کہ قرض

دینے والے ادارے ریزولیوشن پلان کواس طرح سے بنائیں جس سے بارووَرس کوان کی کامیابی میں فائدہ حاصل ہو۔ یہ پلان قانونی احاطہ کی شرائط کو بھی پورا کرے جیسا کہ ''انیکس'' میں بتایا گیا ہےاس طرح سے ہرقرض دینے والا ادارہ اپنے بورڈ سے منظورشدہ پالیسی سامنے رکھے گا جس سے اس کی کارکردگی کوبہتر طریقہ سے آنک سکے۔اور ہر معاملہ میں الگ الگ پلان اس کی ترقی کے مطابق بنانے پرغور کیا جائے۔

5: وہ اکاؤنٹس جواس فریم ورک کے تحت سہارے کے قابل نہیں ہیں چونکہ وہ اہلیت کی شرائط کو پورا کرنے سے قاصر ہیں ان کو پروڈینشیل فریم ورک کے تحت سہارے سے متعلق غور کیا جاسکتا ہے۔یاوہ ادارے جوخاص کٹیگری میں آتے ہیں اوران پر پروڈینشیل فریم ورک لاگونہیں ہوتا ہےان کوان سے متعلق دوسری ہدایات کےتحت مدددی جاسکتی ہے۔

6: جب کچھ خاص کیٹگری والی لینڈنگ انسٹی ٹیوشن جن پر پروڈینشیل فریم ورک لاگونہیں ہوتا ہے جس کے لئے یہ سرکلر جاری کیا گیا ہےاورمخاطب نہیں کیا گیاہے،ان قرض دینے والے اداروں کے ایکسپوزرس کوکسی دوسرے ریزولیوشن پلان میں شامل کیا جائے گا۔لہٰذابغیرکسی تعصب کے ان مخصوص حالات میں ان کو یہ سہولت دی جائیں گی۔ریزولیوشن پلان پرعمل درآمد کے لئےسبھی نارمس بشمول قانونی ضروریات جوانٹرکریڈیٹرا یگریمنٹ (آئی سی اے) کےتحت ہیں اوروہ مخصوص شرائط جوپروڈینشیل فریم ورک میں ہیں ان لینڈنگ انسٹی ٹیوشن پرکسی بھی ریزولیوشن پلان کے لئے لاگوہوں گی۔ جہاں شرائط کے لئے دستاویز میں نہیں بتایا گیا ہے۔ان کے مطلب وہی ہوں گے جوپروڈینشیل فریم ورک میں ہوتے ہیں۔

آپ کامخلص

(سوروسنہا)

چیف جنرل منیجرانچارج

اینکس

کووڈ-19 سے متعلق مشکلات کے لئے ریزولیوشن فریم ورک

فریم ورک باصلاحیت بارووَرس پر لاگو ہوگا۔ کارپوریٹ افراد یا ورنہ۔ اس میں بتائی ہوئی شرائط پر منحصر اس اینکس کے پارٹ 'A' میں ذاتی قرضوں میں راحت کے لئے مخصوص مراعات (ضروریات) کا ذکر ہے جبکہ پارٹ 'B' میں دیگر اہل بارووَرس کو راحت دینے کا ذکر ہے۔ پارٹ 'C' بتاتا ہے ایکسپوزرس کا پروڈینشیل علاج کہ کون سا ریزولیوشن اس سہولت کے تحت لاگو کیا جائے گا۔ پارٹ 'D' میں قرض دینے والے اداروں کے لئے ڈسکلوزر ضروریات کی فہرست ہوتی ہے کہ اس فریم ورک کے تحت کون سا ریزولیوشن پلان لاگو کیا گیا ہے۔ اس مقصد کے لئے لینڈنگ ادارے ان صنعتوں کی پہچان کریں گے جن کو اس سرکلر سے مستفید ہونا ہے۔

2: پروڈینشیل فریم ورک کے پیرا 25 سے 28 تک جو استثناء مخصوص کئے گئے ہیں بغیر ان کے میلانِ خاطر، بارووَرس کی/ کریڈٹ سہولیات اس فریم ورک کے تحت اہل نہیں ہوں گی۔

(الف) ایم ایس ایم ای بارووَرس جن کا قرض دینے والے اداروں سے مجموعی ایکسپوزر 25 کروڑ روپیہ یا اس سے کم یکم/مارچ 2020 کو ہو۔

(ب) فارم کریڈٹ جیسا کہ مورخہ 7/جولائی 2016 کے ماسٹر ڈائرکشن (اپ ڈیٹیڈ) ایف آئی ڈی ڈی۔ سی او۔ پلان 1/04.09.01/2016-17 میں دی ہو یا دوسری متعلقہ ہدایات جو مخصوص کیٹگری کی لینڈنگ انسٹی ٹیوشن پر لاگو ہو۔

(ج) پرائمری زراعتی کریڈٹ سوسائٹیز پی اے سی ایس کو قرض، کسانوں کی سروس سوسائٹیز (ایف ایس ایس) اور بڑے حجم کی آدیواسی کثیر المقاصد سوسائٹیز (ایل اے ایم پی ایس) زراعت کے لئے قرض دینا۔

(د) مالیاتی خدمات کو فراہم کرنے والوں کو لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کے ذریعہ ایکسپوزر۔

(ھ) مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کا ایکسپوزر، لوکل گورنمنٹ باڈیز (میونسپل کارپوریشنس) اور پارلیمنٹ یا اسٹیٹ اسمبلی کے کسی ایکٹ کے ذریعہ قائم کارپوریٹ باڈی کے لئے ایکسپوزر۔

(و) ہاؤسنگ فائینس کمپنیاں کا ایکسپوزر جہاں ماسٹر سرکلر کے (iii)(ZC)(I) 2 کے حساب سے ان کا اکاونٹ ری شیڈول کیا گیا ہو (ماسٹر سرکلر ہاؤسنگ فائینس کمپنیاں (این ایچ بی) ڈائرکشنس 2010) یکم/مارچ 2020 کے بعد۔ جب تک کہ اس فریم ورک کے تحت کسی دوسری لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کے ذریعہ کسی ریزولیوشن پلان کی التجا نہ کی گئی ہو۔ پھر بھی اس سرکلر کی تاریخ سے کوئی بھی ریزولیوشن جو کووڈ-19 مہاماری کی وجہ سے اقتصادی تنزلی کو سہارا دینے کے لئے ضروری ہو صرف اس فریم ورک کے تحت لیا جا سکے گا۔

3: قرض دینے والے ادارے اپنے بورڈ سے منظور شدہ پالیسیاں بنائیں گے اس فریم ورک کے تحت اہل قرض داروں پر ان کی بقاء کے حل کے لئے ریزولیوشن پلان پر عمل کرنے کے لئے ان کو یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ یہ مراعات صرف انہیں بارووَرس کو میسر ہو جو کووڈ-19 سے متاثر ہیں۔ بورڈ سے منظور پالیسی اور ان اہل بارووَرس کی تفصیل جن کے لئے لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس ان کی پریشانیوں کو دور کرنے کے لئے ریزولیوشن پر غور کر سکتی ہیں اور اپنی فکر پر پوری توجہ رکھتے ہوئے لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس اپنے ریزولیوشن پلان پر متعلقہ بارووَر کے معاملہ میں پوری طرح سے عمل کرانے کی کوشش کریں۔

4: قرض کا باقی بچا ہوا اماؤنٹ (رقم) کے حوالہ کی تاریخ جس پر ریزولیوشن کے لئے غور کیا جانا ہے وہ یکم/مارچ 2020 ہو۔

A۔ ذاتی قرضوں کی پریشانیوں کا ریزولیوشن

5: یہ حصہ ذاتی قرضوں جو انفرادی بارووَرس کو منظور کئے جاتے ہیں لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے ذریعہ، پر لاگو ہوگا۔ حالانکہ اس فریم ورک کے تحت لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے ذریعہ اپنے اسٹاف/اپنے ملازموں کو دی ہوئی کریڈٹ سہولت پر یہ ریزولیوشن لاگو نہیں ہوگا۔

6: صرف ان بارووَر کے اکاؤنٹس اس فریم ورک کے تحت ریزولیوشن کے لئے اہل ہوں گے جن کو 'معیاری' درجہ بندی میں رکھا گیا ہوگا لیکن وہ یکم/مارچ 2020 کو لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کے ساتھ 30 دن سے زیادہ نادہند نہیں ہوں گے۔

7: اہل بارووَرس کے اکاؤنٹس لگاتار 'معیاری' درجہ بندی میں رہنا چاہئے جب تک کہ اس فریم ورک کے تحت ریزولیوشن کی التجا نہ کی جائے۔ اس مقصد کے لئے التجا کی تاریخ وہی تاریخ ہوگی جب لینڈنگ انسٹی ٹیوشن اور بارووَر دونوں اس فریم ورک کے تحت ریزولیوشن پلان پر رضامند ہو جاتے ہیں۔

8: اس فریم ورک کے تحت 31 دسمبر 2020 کے بعد التجا نہیں کی جا سکتی ہے اور یہ التجا کے 90 دن کے اندر لاگو ہو جانا چاہئے۔ حالانکہ لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کو پہلے سے ہی التجا (انووکیشن) کی کوشش کرنا چاہئے۔

9: ریزولیوشن پلان میں ادائیگی کی نئی ترتیب بھی شامل کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس پر حاصل سود کو تبدیل کرنا۔ یا نئے سرے سے چارج کرنا کسی دوسرے کریڈٹ سہولت میں، یا مہلت منظور کرنا یہ سب قرض لینے والے کی آمدنی کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ دو برس کے لئے کی جا سکتی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ قرض کی کل مدت کو بھی آپسی رضامندی سے ترمیم کیا جا سکتا ہے۔ مہلت کی مدت اگر تسلیم کر لی گئی ہے تو ریزولیوشن پلان پر عمل درآمد اسی وقت سے شروع مانا جائے گا۔

10: ریزولیوشن پلان صرف اسی وقت لاگو مانا جائے گا جب مندرجہ ذیل شرائط مان لی جاتی ہیں:

(الف) سبھی متعلقہ دستاویز بشمول لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس اور بارووَرنیز کولیٹرل اگر کوئی ہو، کے درمیان ضروری ایگریمنٹ ہو گیا ہو اور یہ قرض دینے والے کے ذریعہ ریزولیوشن پلان جو لاگو ہوگا اس کے ساتھ رضامندی سے مکمل ہوا ہو۔

(ب) قرض میں اگر شرطوں میں کوئی ردوبدل ہوا ہو تو وہ لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کی کتابوں (بک) میں نظر آنا چاہئے۔ اور

(ج) ترمیم شدہ شرائط کے حساب سے بارووَر لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کے ساتھ نادہند نہ ہوا ہو۔

11: کوئی بھی ریزولیوشن پلان مندرجہ بالا معاہدہ میں شگاف ڈال کر لاگو کیا جاتا ہے تو وہ پوری طور سے پروڈینشیل فریم ورک سے گورن ہوگا، یا متعلقہ ہدایات جو لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کی مخصوص کیٹگری پر لاگو ہیں جہاں پروڈینشیل فریم ورک لاگو نہیں ہے۔

B۔ دوسرے ایکسپوزرس کا ریزولیوشن

12: وہ سبھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے اہل ایکسپوزرس جو پارٹ 'A' میں نہیں آتے ہیں ان پر یہ پارٹ لاگو ہوگا۔

13: صرف ان بارووَرا کاؤنٹس اس فریم ورک کے تحت ریزولیوشن کے لئے اہل ہوں گے جن کو 'اسٹینڈرڈ' زمرہ میں رکھا گیا ہو اور جو 30 دن سے زیادہ کسی بھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کے ساتھ یکم/مارچ 2020 کو نادہند نہیں ہوں۔ مزید ایسے اکاؤنٹس انووکیشن کی تاریخ تک 'اسٹینڈرڈ' کیٹگری میں بنے رہیں۔

14: ان معاملوں میں جہاں صرف ایک لینڈنگ انسٹی ٹیوشن ہے جس کے ساتھ بارووَر کا ایکسپوزر ہے بارووَر کے ذریعہ ریزولیوشن کے لئے درخواست پر لینڈنگ انسٹی ٹیوشن اپنے بورڈ سے منظور شدہ پالیسی کے مطابق اور فریم ورک کے ضابطوں کے اندر فیصلہ لے سکتی ہے۔ اس مقصد کے

لئے انووکیشن کی تاریخ وہی ہوگی جس دن بارووراور لینڈنگ انسٹی ٹیوشن فریم ورک کے تحت ریزولیوشن پلان پر دونوں رضا مند ہوکر دستخط کردیں گے۔

15: اگر بہت سے لینڈنگ ادارے ہیں جن کا ایکسپوزر بارووَر کے لئے ہے۔ایسے میں کل باقی رقم کا 75% جس لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کا ہوگا اس کو انووک کے لئے تسلیم کیا جائے گا۔(کریڈٹ سہولیات فنڈ کی یا غیر فنڈ کی بنیاد پر ماپی جائیں گی) اور لینڈنگ اداروں میں سے 60% ادارے اس انووک سے متفق ہونا چاہیے۔

16: اس فریم ورک کے تحت ریزولیوشن 31 دسمبر 2020 کے بعد انووک (التجا) نہیں کیا جاسکتا ہے۔اور یہ انووکیشن کی تاریخ سے 180 دن کے اندر لاگو ہوجانا چاہیے۔

17: وہ سبھی معاملہ جہاں بہت سے لینڈنگ ادارے ہیں جہاں ریزولیوشن پروسیس (کارروائی) چل رہی ہے اور اس کے نتیجہ میں ریزولیوشن پلان لاگو ہونا ہے۔آئی سی اے کو چاہیے وہ انووکیشن کی تاریخ سے 30 دن کے اندر سبھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس سے دستخط کرالے۔ہاؤسنگ فائینس کمپنیوں کے معاملہ میں خواہ ان کا اکاؤنٹ ری شیڈول ہوا ماسٹر سرکلر (نیز) (ZC) (I) 2 این ایچ بی ڈائرکشنس 2010 کی شرائط کے حساب سے یہ ان پر بھی لاگو ہوگا۔

18: ان معاملوں میں جہاں ریزولیوشن کی درخواست دی گئی ہے لیکن لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس ٹوٹل باقی کریڈٹ سہولیات (خواہ فنڈ کی بنیاد پر یا غیر فنڈ کی بنیاد پر) ویلیو کا 75% فیصد سے زیادہ نمائندگی کرتی ہیں اور تعداد کے لحاظ سے لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس 60% فیصد سے زیادہ کی نمائندگی کرتی ہیں لیکن کوہ انووِیشن سے 30 دن کے اندر آئی سی اے پر دستخط نہیں کرتی ہیں تو یہ انووکیشن غلط قرار (سہو) دیا جائے گا۔ایسے بارووَرس کے معاملہ میں، اس فریم ورک کے تحت ریزولیوشن پروسیس انووک نہیں کی جاسکتی ہے۔

19: لینڈنگ انسٹی ٹیوٹ شنس کے علاوہ بارووَرس کو قرض دینے والے (لینڈرس) اس سرکلر کے حساب سے آئی سی اے سائن کرسکتے ہیں اگر وہ خواہش رکھتے ہیں۔اگر ایسے لینڈرس آئی سی اے پر دستخط کرتے ہیں تو وہ پورے طور پر آئی سی اے کے قوانین سے بندھے ہوں گے۔

20: سبھی جھگڑے اگر کوئی ہوتے ہیں آئی سی اے پر دستخط کرنے والوں کے درمیان ریزولیوشن پروسیس سے متعلق، وہ آئی سی اے کے پرووِیژنس کے حساب سے طے ہوں گے اور ریزروبینک ان جھگڑوں میں بیچ میں نہیں آئے گی۔لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس اس کو یقینی بنائیں گی کہ آئی سی اے کے پاس ایسے جھگڑوں کے ازالہ کے لئے کوئی میکنزم ہو جس میں صاف طور پر آئی سی اے پر دستخط کرنے والوں جو جھگڑے کی شروعات کرنا چاہتے ہیں کے لئے رجوع کرنے کا طریقہ لکھا ہو۔

21: جب ریزولیوشن پروسیس کی ضروریات اور پروڈینشیل برتاؤ اس پر عمل درآمد کے لئے مجموعی طور پر سبھی لینڈرس پر لاگو ہوگا اس میں وہ بھی شامل ہیں جن کے لئے پروڈینشیل فریم ورک مطابقت نہیں رکھتا ہے۔آئی سی اے کو چاہیے کہ وہ ریزولیوشن پلان لاگو ہونے کے بعد یا درمیان میں سبھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے بیچ ساری معلومات کو فراہم کرنے کے لئے ایک موزوں مکینزم بنائے۔

22: اگر کسی بھی وقت یا کسی بھی پوائنٹ پر ٹائم لائنس کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو اسی وقت بارووَرس سے متعلق معاملہ میں ریزولیوشن پروسیس روک دی جاتی ہے۔کوئی بھی ریزولیوشن پلان مندرجہ بالا ٹائم لائنس کی خلاف ورزی کے دوران لاگو ہوا ہے تو وہ پروڈینشیل فریم ورک سے گورن کیا جائے گا۔یا ان سے متعلق جو بھی ہدایت ہوں گی وہ ان پر لاگو ہوں گی۔یہ لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس جن پر پروڈینشیل فریم ورک لاگو نہیں ہے ان پر ان انسٹی ٹیوشنس کی مخصوص کیٹگری کی وجہ سے متعلقہ ہدایات لاگو ہوں گی۔کیونکہ ریزولیوشن پروسیس اس فریم ورک کے تحت کبھی بھی انووک (التجا) نہیں کی گئی تھی۔

ایکسپرٹ کمیٹی:

23: ریزروبینک ایک کمیٹی تشکیل دے گا جو فائننشیل پیرامیٹرس (مالیاتی پیمانہ) کی ایک فہرست کی سفارش کرے گی جو ان کے خیال میں ہر ریزولیوشن پلان میں اس کی ذمہ داری لینا ہوگی اور ان پیرامیٹرس پر سیکٹر مخصوص اپنا ہدف طے کرے گا۔ یہ پیرامیٹرس لیوریج، لکوئیڈٹی، قرض سے متعلق خدمات وغیرہ سے جڑے ہوئے سبھی معاملہ دیکھیں گے۔ اس کمیٹی کو ایکسپرٹ کمیٹی کہا جائے گا۔

24: ایکسپرٹ کمیٹی مالیاتی پیرامیٹرس کی ایک فہرست اور ان پیرامیٹرس سب کی پسند کی مخصوص قسموں (رینج) کی جانکاری ریزروبینک کو دے گی اگر اس میں کچھ ترمیم کرنا ہو تو کر کے ریزروبینک 30 دن کے اندر اس کا اعلان کردے گا۔

25: ایکسپرٹ کمیٹی کی یہ ذمہ داری بھی ہوگی کہ وہ ہر ریزولیوشن پلان جو اس ونڈو کے تحت لاگو کیا جارہا ہے اور اس میں سبھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے لئے ریزولیوشن پروسیس کی انووک کے وقت مجموعی طور پر ایکسپوز 1500 کروڑ روپیہ یا اس سے زیادہ ہونے پر اس کا معائنہ کرے۔ کمیٹی سبھی پروسیس کو چیک کرے گی اور تصدیق کرے گی کہ متعلقہ پارٹیوں کے ذریعہ سبھی پروسیس پر لینڈرس کے تجارتی فیصلوں کے مطابق بغیر کسی دخل کے عمل ہو رہا ہے۔

26: ایکسپرٹ کمیٹی کا ایک سکریٹریٹ ہوگا انڈین بینک ایسوسی ایشن پر کمیٹی کے ممبران اور کمیٹی و اس کے سکریٹریٹ کے تعلق سے سارے اخراجات ریزروبینک براشت کرے گی۔

ریزولیوشن پلان کی منظور شدہ خصوصیات:

27: ریزولیوشن پلان ''پروڈینشیل فریم ورک'' کے پیراگراف 13 میں بتائے گئے سبھی ایکشن کو شامل کرسکتا ہے سوائے ''سمجھوتہ کے فیصلوں'' سے جو پروڈینشیل فریم ورک کے پروویزنس سے گورن ہو رہے ہیں یا متعلقہ ہدایات سے گورن ہو رہے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کی مخصوص کیٹگری جو اس پر لاگو ہے جہاں ''پروڈینشیل فریم ورک'' پر عمل نہیں ہوتا ہے۔ ریزولیوشن پلان میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اضافی کریڈٹ سہولیات کی منظوری ان بارورس کے لئے جو کووڈ۔19 کی وجہ سے بہت زیادہ مالیاتی دباؤ و پریشانیوں میں ہیں اگر موجودہ قرض سے متعلق کوئی بات نہیں ہوئی ہے۔

28: لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس قرض کے باقی بچی ہوئی مدت میں توسیع کی اجازت دے سکتی ہیں ادائیگی میں مہلت کے لئے لیکن یہ مدت دو سال سے زیادہ نہیں ہوگی۔ مہلت (راحت) کی مدت اگر منظور ہوگئی تو یہ فوراً ریزولیوشن پلان پر لاگو ہو جائے گی۔

29: ترمیم شدہ ذمہ داریاں جو پلان میں شامل ہوئی ہیں، ایکسپرٹ کمیٹی کے ذریعہ طے ہوئی مالیاتی پیمانوں کے فیکٹر میں خواہ کم ہی ہوں ان کے بارے میں ریزروبینک کے ذریعہ اعلان کیا جائے گا۔ (نوٹیفائی)

دوسری سیکورٹیز اور قدرو قیمت میں مبادلہ:

30: ریزولیوشن پلان قرض کے ایک حصہ کو ایکوٹی یا دوسری قابل فروخت، غیر مبادلہ والی ڈیٹ سیکورٹیز جو بارورر کے ذریعہ جاری کی گئی ہوں کے مبادلہ کی سہولت فراہم کرسکتا ہے۔ ایسی سیکورٹیز میں رقم ادائیگی کا شیڈول ہو یا ڈیٹ سیکورٹیز کے ذریعہ جاری کوپن یہ سب لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کی کتابوں میں قرض کے قبضہ کے زمرہ میں ریزولیوشن پلان کے لاگو ہونے کے بعد آتے ہیں۔ لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کے ذریعہ اس طرح کے انسٹرومینٹس انویسٹمنٹ پر انسٹرکشنس کے عین مطابق ہوتے ہیں۔

31: اگر کوئی جاری کی گئی ایکیوٹی انسٹرومینٹس کی قدرو قیمت ہے تو وہ پروڈینشیل فریم ورک کے اینکس میں دیئے گئے پیراگراف (19(C)اور(19(d کے پروویزنس کے ذریعہ گورن ہوگی جبکہ ڈیٹ سیکورٹیز کی قیمت و قدر'' ماسٹر سرکلر۔ پروڈینشیل فارمس فار کلاسیفکیشن، ویلو

یئشن اینڈ آپریشنس آف انویسٹمنٹ پورٹ فولیو بائی بینکس مورخہ یکم ر جولائی 2015‘‘ (جس کو وقتاً فوقتاً ترمیم کیا گیا ہے) کے پیرا گراف 3.7.1 پر دیئے ہوئے انسٹرکشنس کے مطابق ہوگی۔ یا دوسرے متعلقہ انسٹرکشنس جو لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کی مخصوص کیٹگری پر لاگو ہوتے ہیں۔

32: اگر لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس قرض کے کسی حصہ کو دوسری سیکورٹی میں بدلتے ہیں تو ان کو مجموعی طور پر ’’یک روپیہ‘‘ قیمت مانا جائے گا۔

دیگر خصوصیات:

33: ان اکاؤنٹس کے بارے میں جہاں لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کا مجموعی ایکسپوزر ریزولیوشن کی التجا (انوویکشن) کے وقت 100 کروڑ روپیہ یا اس سے زیادہ ہے کے بارے میں ریزولیوشن پلان کو کسی بھی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (سی آر اے) جو پروڈینشیل فریم ورک کے تحت ریزروبینک سے اتھرائزڈ (بااختیار) ہو، آزادانہ طور پر کریڈٹ قدر (آئی سی ای) کی ضرورت ہوگی۔

34: ریزولیوشن پلان، وہ اکاؤنٹس جس میں کنسورشیم یا بہت سے (ملٹپل) بینکنگ انتظامات شامل ہوں، پلان کے لاگو ہونے کے بعد باروور کے ذریعہ سبھی رسیدیں، باروور کے ذریعہ سبھی ادائیگیاں جو لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کو دی گئی ہیں، ریزولیوشن پلان ان کو فراہم کرے گا۔ ساتھ ہی ساتھ سبھی اضافی بانٹی گئی رقم، اگر کوئی ہے باروور کے ذریعہ لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کو ریزولیوشن پلان کے ایک حصہ کے طور پر وہ تقسیم کسی ایک لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کے پاس ایسکروا اکاؤنٹ سے ہونا چاہیے۔

35: اس بات کو یقینی بنائیں کہ مندرجہ بالا آپریشنس بہت اطمینان سے اور آسانی سے ہوں، لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس ایسکرو منیجر کے ساتھ ایک فارمیٹ ایگریمنٹ میں داخل ہوں گی جس میں ایسکرو منیجر کی ذمہ داریوں اور اس کے فرائض کی تفصیل ہوگی۔ اور لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس اور انفورسمنٹ میکنزم یہ ایسکرو منیجر کو معاہدہ کی شکل میں ملے گا یقینی بنانے کے لئے کہ لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس وقت مقررہ کی بنیاد پر تقسیم کے فرائض خوش اسلوبی سے ادا کر رہی ہے۔

C۔ اثاثوں کی درجہ بنید اوران کی حفاظت (پروویزنگ)

36: ان بارورس کو اضافی طور پر مالیاتی مدد پہونچانا جن کا ریزولیوشن پلان انووک ہوگیا ہے۔ اگر پلان پر عمل ہونے سے پہلے منظوری مل جاتی ہے بارور کو عارضی طور پر راحت دینے کے لئے اس کی پریشانیوں سے نپٹنے کے لئے رقم کی ضروریات پوری کی جاتی ہیں تو اس کو ’’اسٹینڈرڈ اسیٹ‘‘ کے درجہ میں رکھا جاسکتا ہے جب تک پلان لاگو ہو۔ اس بات سے قطع نظر کہ بارور کی کارکردگی عارضی سہولت کے معاملہ میں کیسی ہے۔

37: اگر ریزولیوشن پلان معاہدہ کے مطابق وقت کے اندر لاگو نہیں ہوتا ہے تو اثاثوں کی درجہ بندی منظور کی گئی اضافی فائینس بارور کی اصل کارکردگی اس کی اضافی مدد یا باقی بچی کریڈٹ سہولت، ان میں جو سب سے خراب ہوگی کو ذہن میں رکھا جائے گا۔

38: اگر ریزولیوشن پلان اس سہولت کے پروویزنس کی مطابقت کے حساب سے لاگو ہوتا ہے تو بارور کے اکاؤنٹس کی درجہ بندی (اثاثوں کی) کو ’’اسٹیڈنڈرڈ‘‘ کا مانا جائے گا اور اس کو لاگو ہونے کے وقت سے ہی اسٹینڈرڈ مانتے ہوئے بھلے ہی وہ (بارورا اکاؤنٹ) انوویکشن اور لاگو ہونے کے درمیان پھسل کر این پی۔ اے ہوگیا ہو لیکن اس کو پلان پر عمل ہونے کی تاریخ سے ’’اسٹینڈرڈ‘‘ ہی تسلیم کیا جائے گا۔

39: ذاتی قرض کے معاملوں میں جہاں اس سہولت کے تحت ریزولیوشن پلان لاگو کیا گیا ہے، لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس عمل کی تاریخ سے اس کے لئے پروویزنس بتائیں گی جو اس وقت کے آئی آر اے سی نارمس کے پروویزنس جو لاگو ہونے سے پہلے تھے۔ یا 10% فیصد لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے پلان پر عمل پیرا ہونے کے بعد طے ہوئے ڈیٹ ایکسپوزر سے زیادہ ہوں گے۔ (بچا ہوا قرض)

40: ان معاملات میں جہاں ریزولیوشن پلان اس سہوت کے تحت لاگو کیا جاتا ہے، لینڈنگ انسٹی ٹیوشن جو انوکیشن کے 30 دن کے اندر آئی سی اے پر سائن (دستخط) کر چکی تھیں وہ لاگو ہونے کی تاریخ سے پرووزنیس رکھیں گی۔ جو کہ (ضرورت کے مطابق رقم رکھنا) آئی آر اے سی نارمس کے

پروویزنس سے زیادہ ہوگا یہ رقم عمل پیرا ہونے سے فوراً پہلے یا کل قرض کا 10% فیصد ہوگی۔ اس میں ڈیٹ سیکورٹیز جو کلاز 30 کے مطابق جاری کی گئی ہیں، شامل ہوں گی اور یہ پلان کے لاگو ہونے کے بعد آئی سی اے دستخط کرنے والوں کے پاس رہیں گی۔ (باقی قرض)

41: پھر بھی حالانکہ، وہ لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس جنہوں نے انوویکشن کے 30 دن کے اندر آئی سی اے سائن نہیں کیا ہے وہ 30 دن کے ختم ہونے کے فوراً بعد اس تاریخ میں ان کی کتابوں کے مطابق درج قرض کا فیصد 20% فیصد رقم (پروویزنس) رکھیں گے۔ یا آئی آر اے سی کے نارمس کے مطابق ضروری پروویزنس رکھیں گے ان میں سے جو بھی زیادہ ہوگا۔ یہاں تک کہ ان معاملوں جہاں آئی سی اے کے لئے آغاز کی وجہ سے انوویکشن ختم (لیپس) ہوگیا ہے تو کلاز 18 کی شرائط کے مطابق آئی سی اے دستخط نہ کرا سکنے پر ایسی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس جو پہلے تو انوویکشن کے لئے راضی ہوگئی تھیں لیکن آئی سی اے پر دستخط نہیں کئے ان کو بھی چلتے ہوئے قرض پہ 28% فیصد پروویزنس رکھنا ہوگا۔

42: اگر کوئی اضافی پروویزنس برقرار رکھے گئے ہیں لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے ذریعہ مورخہ 17 اپریل 2020 کے سرکلر ڈی او آر نمبر بی پی۔ بی سی 63/21.04.048/2019-2020 کے مطابق ایسے بارو ورس کے معاملہ میں اس حالت تک جبکہ ان کو پہلے واپس نہ کر دیا گیا ہو، اس سہولت کے تحت سبھی معاملوں میں پروویزنس کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے ان استعمال کیا جاسکتا ہے۔

43: پروڈنشیل فریم ورک کے پیراگراف 17 کی شرطوں کے مطابق اگر کوئی اضافی پروویزنس ہیں، جہاں لاگو ہو، اس سہولت کے تحت ریزولیوشن پلان کے انوویکشن کے وقت پلٹا جاسکتا ہے۔ حالانکہ اگر پلان انوویکشن سے 180 دن کے اندر لاگو نہیں ہوتا ہے تو پروڈینشیل فریم ورک کی شرائط کے حساب سے ''پرویزنس'' کے رکھنے کی ضرورت ہوگی جیسا کہ اس ونڈو کے تحت ریزولیوشن پروسیس کبھی بھی انووک نہیں ہوئی تھی۔

پروویزنس کو الٹ دینا (ریورسل)

44: وہ معاملہ جہاں ذاتی قرض اس سہولت کے تحت حل کر دیا گیا ہے تو پروویزنس (حفاظتی رقم) کی آدھی رقم بارو ور پر کم سے کم 20% فیصد (بچے قرض کا) جو این پی اے نہ بن گیا ہو لکھ دی جائے گی۔ پلان کے لاگو ہونے کے بعد بارو ور کے کھاتہ میں لکھ دی جائے گی۔ اور باقی بچا آدھا بارو ور پر جو باقی قرض کا 10% فیصد بغیر این پی اے ہے لکھ دیا جائے گا۔

45: دوسرے ایکسپوزرس کے ریزرولیوشن کے معاملہ میں آئی سی اے کے دستخط کنندہ کے ذریعہ برقرار پروویزنس کلاز 14 کے مطابق پلٹے جاسکتے ہیں۔ حالانکہ غیر آئی سی اے دستخط کنندہ کے معاملہ میں جبکہ پروویزنس کے آدھے حصہ کو جاری قرض کے 20% فیصد واپس ادائیگی پر پلٹا جاسکتا ہے جاری قرض کا مزید 10% فیصد واپسی پر یہ آئی آر اے سی پرویزنس کے برقرار رہنے کی شرط کے مطابق ہوگا۔

عمل کے بعد کارکردگی:

46: ذاتی قرض کے لئے اس سہولت کے حساب سے ریزولیوشن پلان پر عمل کے بعد اثاثوں کی درجہ بندی ماسٹر سرکلر، آمدنی کی پہچان اثاثوں کی درجہ بندی اور پیشگی رقم سے متعلق پروویزنگ (احتیاطاً رقم رکھنا) پر پروڈینشیل نارمس میں دیئے ہوئے کرائیٹیریا (طریقہ) کے ذریعہ گورن ہوگی۔ سرکلر مورخہ یکم/جولائی 2015 یا لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کی مخصوص کیٹگری پر لاگو متعلقہ ہدایات سے گورن ہوگی۔

47: ذاتی قرضوں کے علاوہ دوسرے ایکسپوزرس کے معاملوں میں، بارو ور کے ذریعہ کوئی بھی ڈفالٹ (قسط جمع نہ کرنا) آئی سی اے کے دستخط کنندہ کے ساتھ نگرانی کی مدت میں، رویو مدت یعنی 30 دن کی مدت کو اور بڑھادے گا۔

''اس مقصد کے لئے نگرانی مدت کی تعریف کی گئی ہے، وہ مدّت جو ریزولیوشن پلان پر عمل کرنے کی تاریخ سے بارو ور کے ذریعہ باقی قرض کا 10% فیصد دینے کی تاریخ'' اس شرط کے ساتھ سود یا اصل رقم کی پہلی ادائیگی کی شروع ہونے سے منیمم ایک سال (جو بعد میں ہو) (مہلت راحت کے سب سے لمبے پیریڈ کے ساتھ کریڈٹ سہولت پر''۔

48: اگر باروور اویو مدت کے آخر میں آئی سی اے کے کسی دستخط کنندہ کے ساتھ ڈ فالٹ (کوتاہی) میں ہو، تو باروور کے اثاثوں کی درجہ بندی سبھی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے ساتھ بشمول وہ جنہوں نے آئی سی اے کے ساتھ دستخط نہیں کیے ہیں کو این پی اے مانا جائے گا ریزولیوشن پلان پر عمل کی تاریخ سے یا پلان کے لاگو ہونے سے پہلے این پی اے ہوجانے پر باروور کو این پی اے درجہ میں رکھا جائے گا جو پہلے ہو۔

49: سبھی معاملوں میں، مزید او نچے درجہ میں لانے کے لئے پروڈینشیل فریم ورک کے تحت نئے سرے سے دوبارہ ترتیب دینے پر منحصر ہوگا۔ یا متعلقہ ہدایات جو لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کی مخصوص کیٹگری پر لاگو ہیں جہاں پروڈینشیل فریم ورک لاگو نہیں ہوا ہے۔

50: نگرانی مدت کے ختم ہونے پر اگر این پی اے درجہ میں رکھنے پر مطمئن نہیں ہونے پر، اسیٹ کلاسیفکیشن نارمس کرائیٹیر یا کو پلٹ دیں گے جیسا کہ یکم / جولائی 2015 کے ماسٹر سرکلر۔ آمدنی کی پہچان، اثاثوں کی درجہ بندی اور پیشگی رقم سے متعلق پروویزننگ پر پروڈینشیل نارمس میں درج ہے۔ یا لینڈنگ انسٹی ٹیوشن کی مخصوص کیٹگری پر لاگو دوسرے متعلقہ انسٹرکشنس کے حساب سے کرائیٹیر یا پلٹ دیا جائے گا۔

51: اس ونڈو کے تحت پرویزنس قائم رکھنے کی ضرورت اس حد تک جو پہلے نہیں پلٹا گیا ہے وہ موجود ہوگا لئے

(i) جب کوئی بھی اکاؤنٹس کے لئے پروویزننگ کی ضروریات جہاں ریزولیوشن پلان لاگو ہوگیا ہے، کو نتیجتاً این پی اے کے درجہ میں رکھا جائے گا اور ساتھ ساتھ (ii) پروڈینشیل فریم ورک کے پیرا گراف 17 کے حساب سے اضافی پرویزننگ کی ضرورت ہوگی، جب بھی پروڈینشیل فریم ورک کسی خاص اکاؤنٹ کے معاملہ میں لاگو ہوتا ہے۔

کریڈٹ رپورٹنگ کاانکشاف:

52: لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس اپنے سہ ماہی اسٹیمنٹ شائع کریں گی وہ کم سے کم ''فارمیٹ۔ A'' کے مطابق اپنے مالیاتی اسٹیٹمنٹس 31 مارچ 2020، 30 جون 2021 اور ستمبر 2021 کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لئے انکشاف کریں گی۔ ایسی لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس ''فارمیٹ B'' کے مطابق ہر نصف سال میں انکشاف کریں گی۔ مالیاتی اسٹیٹمنٹس 30 ستمبر 2021 اور 31 مارچ 2022، نصف سال جو شروع ہوکر 30 ستمبر 2021 کو ختم ہونے والے اسٹیمنٹ میں اس وقت تک کے ایکسپوزرس جب ریزرولیشن پلان لاگو ہوا تھا جا ہے وہ پورے طور پر بچا ہو یا پورے طور پر این پی اے ہو گیا ہو اس میں سے جو بھی پہلے ہو۔

53: لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس صرف سالانہ اسٹیمنٹس بنائیں گی اور اس سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹس میں ضروری ڈسکلوزرس دکھا کر شائع کریں گی۔ اس کے علاوہ دوسرے ڈسکلوزرس (مجوزہ) بھی دکھائیں گی۔

54: اس سہولت کے تحت لاگو کیا گیا ریزولیشن پلان کے معاملے میں بارورس کے لئے لینڈنگ انسٹی ٹیوشنس کے ذریعہ کی گئی کریڈٹ پورٹنگ میں اکاؤنٹ کے دوبارہ ترتیب دیئے ہوئے اسٹیٹس کو دکھایا جائے گا اگر ریزولیشن پلان میں ''سمجھوتہ، معاہدے، شامل ہیں تو ان کو پروڈینشیل فریم ورک کے تحت ری اسٹرکچنگ کے درجہ میں رکھا جائے گا۔ بارورس کی کریڈٹ ہسٹری (کریڈٹ کنڈلی) کریڈٹ انفارمیشن کمپنیوں پالیسیوں کے ذریعہ گورن کی جائے گی جیسا کہ ری اسٹرکچرڈ اکاؤنٹس پر لاگو ہے۔

فارمیٹ A

31 مارچ 2021، 30 جون 2021 اور 30 ستمبر 2021 کو ختم ہونے والی سہ ماہی میں ڈسکلوزرس (انکشافات) کیلئے فارمیٹ

بارووروس کی قسم	(A) اس ونڈو کے تحت اکاؤنٹس کی تعداد جن کے لئے ریزولیوشن پلان لاگو کیا گیا	(B) پلان کے لاگو ہونے سے پہلے 'A' پر درج اکاؤنٹس کا ایکسپوزر	(C) (B) کا قرض کی مجموعی رقم جو دوسری سیکورٹیز میں تبدیل ہوئی	(D) اگر کوئی اضافی فنڈنگ منظور ہوئی بشمول پلان کی درخواست اور لاگو ہونے کے درمیان	(E) ریزولیوشن پلان کے لاگو ہونے کی وجہ سے شرائط (پراویزنس) میں بڑھوتری
ذاتی قرض (لونس)					
کارپوریٹ افراد					
جس کے لئے ایم ایس ایم ای ز					
دیگر					
ٹوٹل					

☆ انسالوینسی اور بینک رپٹسی کوڈ 2016 کے سیکشن (7) 3 میں تعریف کے مطابق۔

فارمیٹ B

30 ستمبر 2021 سے شروع ہونے والی شش ماہی (نصف سال) سے بنائے جانے والے ڈسکلوز رس (انکشافات) کے لئے فارمیٹ

بارووَرس کی قسم	اسٹینڈرڈ درجہ بندی والے اکاؤنٹس کا ایکسپوزر جن پر ریزولیوشن پلان لاگو ہوا۔ پچھلے نصف سال کے (A) اختتام کی پوزیشن	(A) کا مجموعی قرضہ جو نصف سال کے دوران این پی اے ہو گیا ہے۔	(A) کا، رقم جو نصف سال میں قلمزن (رائٹ آف) کی گئی ہے۔	(A) کا، بارووَرس کے ذریعہ نصف سال میں رقم جو ادا کی گئی۔	اسٹینڈرڈ درجہ بندی والے اکاؤنٹس کا ایکسپوزر جن پر ریزولیوشن پلان لاگو ہوگا۔ اس نصف سال کے اختتام کی پوزیشن۔
ذاتی قرضہ					
کارپوریٹ افراد					
جس کے لئے ایم ایس ایم ای ز					
دیگر					
ٹوٹل					

☆ انسالوینسی اور بینک رپٹسی کوڈ 2016 کے سیکشن 3 (7) میں تعریف کے مطابق۔